بسم اللہ الرحمن الرحیم

فارعہ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فارعہ نام رکھنا درست ہے؟

جواب

جی ہاں! فارعہ نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ متعدد صحابیات رضی اللہ تعالی عنھن کا نام فارعہ تھا، اور ہمیں اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کی نسبت سے نام رکھنے میں ان ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے "الفارعة بنت اسعد۔۔۔الفارعة بنت زرارة۔۔۔الفارعة بنت ابی سفیان۔۔۔الفارعة بنت ابی الصلت" (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد3، صفحہ453، 454، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4619

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1447ھ/07 جنوری 2026ء